(This question paper contains 4 printed pages)

Roll No.

Sl. No of Question Paper: 250

D

Unique Paper Code : 214169

Name of Paper : Urdu - C

Name of Course : B. A. (Prog.) Urdu

Semester : Ist

Duration : 3 Hrs.

Maximum Marks : 75

1۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔ 10

(الف)

غرض آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ ہر دم کے کہنے سننے سے اپنا مزاج بہک گیا۔ شراب، ناچ اور جوئے کا چرچا شروع ہوا۔ اپنے نوکروں اور رفیقوں نے جب یہ غفلت دیکھی، جو جس کے ہاتھ پڑا الگ کیا، گویا لوٹ مچادی۔ کچھ خبر نہ تھی کہ کتنا روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ کہاں سے آیا اور کدھر جاتا ہے؟ مال مفت دل بے رحم۔ اس درخرچی کے آگے اگر گنج قارون کا ہوتا تو بھی وفا نہ کرتا۔ کئی برس کے عرصے میں یک بارگی یہ حالت ہوئی کہ فقط ٹوپی اور لنگوٹی باقی رہی۔ وہ آشنا جو دانت کاٹی روٹی کھاتے تھے اور چمچا بھر خون اپنا ہر بات میں نثار کرتے تھے، کافور ہو گئے۔ بلکہ راہ باٹ میں اگر کہیں بھینٹ ملاقات ہو جاتی تو آنکھیں چُرا کر منہ پھیر لیتے اور نوکر چاکر، خدمتگار، بہلیے، ڈھلیت، خاص بردار، ثابت خوانی سب چھٹ کر کنارے لگے، کوئی بات کا پوچھنے والا نہ رہا جو کہے "یہ کیا تمہارا حال ہوا؟" سوائے غم اور افسوس کے کوئی رفیق نہ ٹھہرا۔

(ب)

کیوں صاحب! روٹھے ہی رہوگے یا کبھی منوگے بھی؟ اور اگر کسی طرح نہیں منتے تو روٹھنے کی وجہ تو لکھو۔ میں اس تنہائی میں صرف خطوں کے بھروسے جیتا ہوں یعنی جس کا خط آیا۔ میں نے جانا کہ وہ شخص تشریف لایا۔ خدا کا احسان ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں ہوتا، جو اطراف وجوانب سے دو چار خط نہیں آ رہے ہوں۔ بلکہ ایسا بھی دن ہوتا ہے کہ دو دو بار ڈاک کا ہرکارہ خط لاتا ہے۔ ایک دو صبح کو اور ایک شام کو۔ میری دل لگی ہو جاتی ہے۔ دن اُن کے پڑھنے اور جواب لکھنے میں گزر جاتا ہے۔ یہ کیا سبب دس دس بارہ بارہ دن سے تمہارا خط نہیں آیا۔ یعنی تم نہیں آئے۔ خط لکھو صاحب۔ نہ لکھنے کی وجہ لکھو آدھ آنے میں بخل نہ کرو۔ ایسا ہی ہے تو بیرنگ بھیجو۔

P.T.O

2۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔ 10

(الف)

حسن بے پروا کو خود بین و خود آرا کردیا — کیا کیا میں نے کہ اظہارِ تمنّا کردیا

بڑھ گئیں تم سے تو مل کر اور بھی بے تابیاں — ہم یہ سمجھے تھے کہ اب دل کو شکیبا کردیا

پڑھ کے تیرا خط میرے دل کی عجب حالت ہوئی — اضطراب شوق نے اک حشر برپا کردیا

اب نہیں دل کو کسی صورت کسی پہلو قرار — اس نگاہِ ناز نے کیا سحر ایسا کردیا

تیری محفل سے اٹھاتا غیر مجھ کو کیا مجال — دیکھتا تھا میں کہ تو نے بھی اشارہ کردیا

(ب)

سر میں سودا بھی نہیں دل میں تمنا بھی نہیں — لیکن اس ترک محبت کا بھروسا بھی نہیں

دل کی گنتی نہ یگانوں میں نہ بیگانوں میں — لیکن اس جلوہ گہِ ناز سے اٹھتا بھی نہیں

شکوۂ جور کرے کیا کوئی اس شوخ سے جو — صاف قائل بھی نہیں صاف مکرتا بھی نہیں

مہربانی کو محبت نہیں کہتے اے دوست — آہ! اب مجھ سے تری رنجش بیجا بھی نہیں

ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں — اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں

3۔ مندرجہ ذیل منظوم اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح حوالہ کے ساتھ کیجئے۔ 10

(الف)

یاں آدمی ہی نار ہے اور آدمی ہی نور — یاں آدمی ہی پاس ہے اور آدمی ہی دور

کل آدمی کا حسن وقبح میں ہے یاں ظہور — شیطاں بھی آدمی ہے جو کرتا ہے مکروزور

اور ہادی رہنما ہے سو ہے وہ بھی آدمی

P.T.O

مسجد بھی آدمی نے بنائی ہے یاں میاں! بنتے ہیں آدمی ہی امام اور خطبہ خواں
پڑھتے ہیں آدمی ہی قرآن اور نمازیاں اور آدمی ہی ان کی چراتے ہیں جوتیاں
جو ان کو تاڑتا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

(ب)

نہ رستہ ترقی کا کوئی کھلا تھا نہ زینہ بلندی پہ کوئی لگا تھا
وہ صحرا نہیں قطع کرنا پڑا تھا جہاں نقش پا تھا نہ شورِ درا تھا
جونہی کان میں حق کی آواز آئی
لگا کرنے خود ان کا دل رہنمائی

گھٹا اک پہاڑوں سے بطحا کے اٹھی پڑی چار سو یک بیک دھوم جس کی
کڑک اور دمک دور دور اس کی پہنچی جو ٹیکس پہ گرجی تو گنگا پہ برسی
رہے اس سے محروم آبی نہ خاکی
ہری ہوگئی ساری کھیتی خدا کی

4۔ میرامن کی نثر نگاری کا جائزہ لیجیے۔ 10

یا

غالب کی خطوط نگاری پر مضمون لکھیے۔

5۔ حسرت موہانی کی غزل گوئی کا تجزیہ کیجیے۔ 10

یا

فراق کی عشقیہ شاعری پر اظہارِ خیال کیجیے۔

P.T.O

6۔ نظیر اکبر آبادی کی نظم نگاری پر مضمون لکھئے۔ 10

یا

''ہنر کا جہاں گرم بازار ہے'' نظم کا خلاصہ لکھئے۔

7۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی تین کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کی قسمیں بھی لکھئے۔ 15

کلمہ ، اسم ، مصدر ، صفت ، زمانہ